روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 22۔اکتوبر 2015ء 8 محرم 1437 ہجری 22۔اخاء 1394ھش جلد 65-100 نمبر 240

محرم کا مہینہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یہ محرم کا مہینہ بڑا مبارک مہینہ ہے۔ترمذی میں اس کی فضیلت کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث لکھی ہے کہ **فیہ یوم تاب اللہ فیہ علیٰ قوم ویتوب فیہ علیٰ قومٍ آخرین** یعنی محرم میں ایک ایسا دن ہے جس میں خدا نے گزشتہ زمانہ میں ایک قوم کو بلا سے نجات دی تھی اور مقدر ہے کہ ایسا ہی اسی مہینہ میں ایک بلا سے ایک اور قوم کو نجات ملے گی۔ (دافع البلاء صفحہ 4)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت امام حسینؓ سے غیر معمولی عشق

حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ جب محرم کا مہینہ تھا اور حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں ایک چار پائی پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم سلمہا اور ہمارے بھائی مبارک احمد مرحوم کو جو سب بہن بھائیوں میں چھوٹے تھے اپنے پاس بلایا اور فرمایا

''آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں'' پھر آپ نے بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے واقعات سنائے آپ یہ واقعات سناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اپنے آنسو پونچھتے جاتے تھے۔اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ نے بڑے کرب کے ساتھ فرمایا:۔

''یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے پر کروایا۔مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا''۔

اس وقت آپ پر عجیب کیفیت طاری تھی اور اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر گوشہ کی المناک شہادت کے تصور سے آپ کا دل بہت بے چین ہو رہا تھا۔

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 36-37)

حضرت مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

میری جان اور دل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہے اور میری خاک آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوچہ پر نثار ہے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 2۔اکتوبر 1907ء)

ہم ان کو راستباز اور متقی سمجھتے ہیں۔
حضرت امام حسین سید المظلومین تھے۔

(ترجمہ عربی عبارت سر الخلافہ۔صفحہ 39)

ایم ٹی اے کی نشریات سے متعلق
ایک ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات Eutel Sat70 east پر شروع کی جا چکی ہیں جس کے پیرامیٹرز قبل ازیں الفضل کے ذریعے احباب تک پہنچ چکے ہیں۔ بڑے شہروں کے وہ احباب جن کو ایشیا سیٹ سے نشریات کی وصولی میں دقت ہو رہی تھی ان احباب تک یہ بات پہنچا دیں کہ تمام احباب اپنے گھروں پر Eutel Sat 70 east سے نشریات موصول کرنے کے لئے 60CM سے 70CM کی ڈشز لگائیں اور اس کے لئے ریسیور DVBS-2 جسے مارکیٹ میں ڈیجیٹل یا ایچ ڈی ریسیور کہا جاتا ہے بھی لگایا جائے۔اس سلسلہ میں کسی بھی قسم کی دقت پیش آنے کی صورت میں ایم ٹی اے پاکستان کے آفس میں مکرم فضیل عیاض احمد صاحب اور مکرم حمزہ عبدالقیوم صاحب سے حسب ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fuzail Ayaz: 03474167094,
0476212281,0476211316
Hamza Abdul Qayyoom:
0333-7172828,0476212281

قبل ازیں اطلاع دی گئی تھی کہ ایشیا سیٹ 3 پر ایم ٹی اے کی نشریات اوائل 2016ء میں بند ہو جائیں گی۔لیکن اب ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی جانب سے اطلاع ہے کہ ایم ٹی اے کی نشریات Asia Sat -3 پر تا اطلاع ثانی جاری رہیں گی۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

☆..............☆..............☆

التواء سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ

مجلس انصار اللہ پاکستان کا سالانہ اجتماع 10 تا 12۔اکتوبر 2015ء ہونا قرار پایا تھا۔لیکن بوجوہ منعقد نہیں ہو سکا۔تمام انصار اور عہدیداران دعائیں جاری رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انعقاد کے سامان پیدا فرمائے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

اکابر اہل بیت رسولؐ کے پاکیزہ نمونے

سیدنا حضرت مسیح موعود پر دعویٰ مسیحیت سے آٹھ سال پیشتر الہاماً منکشف ہوا کہ:

''افاضہ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہی طیبین کی وراثت پاتا ہے اور تمام علوم ومعارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص502 حاشیہ در حاشیہ نمبر3)

خود سرور کائنات رسول عربی ﷺ نے امت کو آخری پیغام یہی دیا کہ کتاب اللہ اور میرے اہلبیت سے ہمیشہ وابستہ رہنا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد4ص17,14)

ذیل میں اس پیغام کی تعمیل میں خاندان نبوت کے تین عالی پایہ ائمہ کی سیرت کے چند واقعات ھدیہ قارئین کئے جارہے ہیں۔

شیر خدا امیر المومنین حضرت علیؓ المرتضیٰ کا ایک عبرت انگیز خطبہ

فرمایا:

''تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں، میں اس کی تعریف کرتا ہوں، اسی سے مدد چاہتا ہوں، اسی پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جسے اللہ نے ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ تمہاری (کفر و شرک کی) بیماریاں دور کرے اور تمہاری غفلت کو ختم کرے۔ خبردار تمہیں موت آنے والی ہے اور موت کے بعد تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے اور تمہیں اپنے اعمال پر پیش کیا جائے گا۔ ان کے مطابق جزا سزا ہوگی، کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے، یہ گھر تو مصیبتوں سے بھرا ہوا ہے اور اس کا فنا ہونا بالکل واضح ہے۔ دھوکہ دینا اس کی صفت ہے۔ اس کی ہر چیز زوال پذیر ہے، یہ دنیاداروں میں ڈول کی طرح ادھر ادھر گھومتی پھرتی ہے۔ اس کے حالات ہمیشہ یکساں نہیں رہتے، اس میں آنے والا اس کے شر سے بچ نہیں سکتا، کچھ لوگ خوشحالی اور فرحت میں ہوتے ہیں اچانک وہی لوگ مصیبت اور دھوکے میں ہوتے ہیں، اس کے حالات بدلتے رہتے ہیں، اس میں مختلف حوادث رونما ہوتے رہتے ہیں، اس کی عیش قابل مذمت ہے۔ اس کی فرحت ہمیشہ نہیں رہتی، دنیا والے دنیا میں اس کے تیر کے نشانے پر ہیں، جنہیں یہ تیر مار کر موت کے گھاٹ اتار دے گی اور ہر ایک انسان کی موت اس میں مقرر ہے جسے ہر ایک نے ضرور پالینا ہے۔ اللہ کے بندو! آگاہ رہو!

آج دنیا میں تمہاری حالت ان لوگوں کی سی ہے جو تم سے پہلے تھے، عمران کی تم سے زیادہ اور طاقت و قوت تم سے بڑھ کر، مکانات میں تم سے اعلیٰ اور آبادی میں تم سے زیادہ۔ مگر دنیا کے طویل انقلاب کے بعد اب ان کی آواز تک نہیں سنائی دیتی، ان کے جسم سڑ گئے، گھر گر گئے، آبادیاں بے نام ونشان ہو گئیں، اونچے اونچے محلات اور غالیچوں اور گاؤ تکیوں کے بجائے اب پتھر، اینٹ، مٹی کی قبروں اور ویران لحدوں میں پڑے ہوئے ہیں، ان کی قبریں قریب قریب ہیں، ان کے رہنے والے اجنبی اور پردیسی ہیں جنہیں ایک دوسرے سے وحشت ہے، ایک دوسرے سے ہٹ کر اپنے آپ ہی میں مشغول ہیں۔ نہ آبادی سے موانست، نہ بھائی بند اور پڑوسیوں کی طرح ایک دوسرے سے تعلق، ہر چند کہ ان کے ٹھکانے قریب قریب ہیں مگر میل جول کی کوئی صورت نہیں اور میل جول کی صورت کس طرح ہوسکتی ہے جبکہ فنا کی چکی نے انہیں پیس ڈالا۔ مٹی اور پتھروں نے ان کے جسموں کو کھالیا، زندگی کے بعد موت کا لقمہ بن گئے، نازونعمت کی عیش کے بعد ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے، دوست واحباب کو حزین و غمزدہ چھوڑ گئے، ہمیشہ کے لئے آسودہ خاک ہوئے ایسے گئے کہ لوٹنے کا نام ونشان نہیں۔ نہ ہی کبھی لوٹ سکتے ہیں جیسا کہ فرمان باری ہے:

ترجمہ: ''ہرگز نہیں! یہ ایک بات ہی بات ہے جس کو یہ کہہ رہے ہیں اور ان لوگوں کے آگے ایک آڑ ہے قیامت کے دن تک''۔ (المومنون:100)

آگاہ رہو! تمہارا بھی ایک روز یہی حال ہوگا، تنہائی، بوسیدگی اور قبر ہوگی، اسی خواب گاہ میں پڑے رہنا اور اسی مکان میں ٹھکانہ ہوگا۔ علاوہ ازیں اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا! جب تمہاری میعاد پوری ہو جائے گی اور قبریں اکھیڑ دی جائیں گی، سینے کے رازوں کو بھی ظاہر کردیا جائے گا اور جزا سزا کے لئے قادر مطلق بادشاہ کے حضور پیشی ہوگی، گناہوں کے ڈر سے کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے، تمام پردے اور حجابات ختم کر دیئے جائیں گے، سربستہ راز اور بھید کھول کر رکھ دیئے جائیں گے اور ہر انسان اپنے کئے کا بدلہ پائے گا۔ فرمان باری ہے:

''اور اعمال نامہ رکھ دیا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہوگا اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری کمبختی اس نامہ عمل کی عجیب حالت ہے کہ نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا گناہ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا''۔

اللہ ہمیں اور تمہیں اپنی کتاب کا عامل اور اپنے اولیاء کا متبع بنائے، حتیٰ کہ ہمیں اور تمہیں اپنے فضل سے ہمیشگی کے گھر میں سکونت بخشے، بیشک وہ تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے۔

(الاحیاء227/3۔نہایۃ الارب 253/5)

شہید کربلا سیدالشھداء امام حسینؓ کی عارفانہ مناجات

ابوروح انصاری فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علیؓ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھے آخرت کا شوق عطا فرما حتیٰ کہ دنیا سے بے رغبت ہوکر اس کی صداقت اور سچائی مجھے اپنے دل میں محسوس ہونے لگے، اے اللہ مجھے آخرت کے معاملے میں بصیرت عطا فرما، حتیٰ کہ میں شوق کے ساتھ حسنات کا طالب بنوں اور سیئات سے ڈر کر بھاگوں۔

(ترجمہ اردو کتاب الزھد تالیف حضرت امام ابوبکر عبداللہ قرشی بغدادی۔ دارالاشاعت اردو بازار کراچی، جولائی 2001ء)

اس عارفانہ مناجات کو اللہ عزوجل نے کس شان سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور کس طرح میدان کربلا میں اپنے مقدس خون سے اپنے نانا (ﷺ) کے گلستان کی آبیاری کر کے شہادت کے قابل رشک منصب پر فائز ہوئے وہ تاریخ کا کھلا ورق ہے۔ حضرت سیدنا امام حسینؓ قرآنی وعدہ کے مطابق حیات جاودانی کے تخت شاہی پر جلوہ افروز ہیں۔

حضرت سید زین العابدین جگر گوشہ سیدالشھداء کی مثالی سخاوت

مؤرخ اسلام علامہ حافظ ابوالفدا عمادالدین ابن کثیرؒ (ولادت 1302ء۔ وفات 1372ء) فرماتے ہیں:۔

''علی بن الحسین رات کو بہت صدقات و خیرات دیا کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے رات کا صدقہ وخیرات رب کا غضب ٹھنڈا کرتا ہے۔ قلب کو اور قبر کو منور کرتا ہے اور قیامت کے دن بندہ کی تاریکی دور کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے عوض بندہ کو بلند مرتبہ عنایت کرتا ہے۔

محمد بن اسحاق کہتے ہیں مدینہ کے لوگ عیش و آرام سے زندگی بسر کرتے تھے لیکن جب علی بن حسین انتقال کر گئے تو ان کو معلوم ہوا کہ وہ کون شخص تھا جس کے اٹھ جانے سے ان پر زندگی اجیرن ہوگئی۔ جب ان کا انتقال ہوا تو لوگوں کو معلوم ہوا کہ ان کے کندھوں اور کمر پر اس بوجھ کو لاد کر لے جانے کے نشانات ہیں جو وہ غریبوں اور ناداروں اور مسکینوں کے گھروں تک رات کی تاریکی میں پہنچاتے تھے۔ کہتے ہیں کہ وہ مدینہ کے ایک سو گھروں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے اور یہ راز ان کے مرنے کے بعد ہی کھلا۔

ایک روز علی بن الحسین (رضی اللہ عنہ) محمد بن اسامہ بن زید کے پاس ان کی عیادت کو گئے تو وہ رونے لگے۔ علی بن الحسین نے پوچھا اے بھائی کیوں روتے ہو؟ کہنے لگے قرض کو سوچ کر روتا ہوں۔ انہوں نے پوچھا کتنا قرض ہے ابن اسامہ کہنے لگے پندرہ ہزار دینار اور ایک روایت کے مطابق ستر ہزار۔

حضرت علی بن الحسین نے سن کے فرمایا ان کی ادائیگی میرا ذمہ ہے۔

(اردو ترجمہ تاریخ ابن کثیر حصہ نہم ص186 ناشر نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی طبع اول جون 1988ء)

سیدنا محمود المصلح الموعود پوری عمر نونہالان احمدیت کو اسی اسوہ اہل بیت نبوی پر گامزن رہنے کی بار بار تلقین فرماتے رہے۔

میں واحد کا ہوں دلدادہ
اور واحد میرا پیارا ہے
گر تو بھی واحد بن جائے
تو میری آنکھ کا تارا ہے
تو ایک ہو ساری دنیا میں
کوئی ساجھی اور شریک نہ ہو
تو سب دنیا کو دے لیکن
خود تیرے ہاتھ میں بھیک نہ ہو

(الفضل 10 جنوری 1930ء)

☆..................☆..................☆

انفاق کی ترغیب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی تجارت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی شفاعت اور کافر ہی ہیں جو ظلم کرنے والے ہیں۔ (البقرہ:255)

تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور اعلانیہ طور پر بھی خرچ کریں پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں کوئی خرید وفروخت نہیں ہوگی اور نہ کوئی دوستی (کام آئے گی)۔ (ابراہیم:32)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور خرچ کرو اس میں سے جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا۔ پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے جبکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے؟ تم میں سے کوئی اس کے برابر نہیں ہوسکتا جس نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور قتال کیا۔ یہ لوگ درجے میں ان سے بہت بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ اور قتال کیا۔ اور ہر ایک سے اللہ نے بہترین (اجر کا) وعدہ کیا ہے اور اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (الحدید:11,8)

آپ احمدی خواتین اُن خوش قسمت خواتین میں شامل ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔ یقیناً یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے جو آپ کو ملا ہے۔ لیکن اس انعام کا فائدہ تب ہوگا جب آپ اپنے اندر وہ تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گی جو ایک مومن عورت میں ہونی چاہئیں اور جن کی تعلیم ہمیں حضرت مسیح موعود نے دی ہے۔

بعض رپورٹس سے یہ احساس ہوتا ہے کہ جس طرح ایک احمدی کو عبادت گزار ہونا چاہیے اور جس طرح ایک احمدی کو خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل اور مکمل توکّل ہونا چاہئے وہ معیار کم ہو رہے ہیں۔

جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے بہت سی برائیاں بھی نئے آنے والوں کے ساتھ آجاتی ہیں اس لئے شعبہ تربیت کو بہت زیادہ فعّال ہونے کی ضرورت ہے تاکہ کبھی کسی قسم کا کوئی شرک ہمارے اندر داخل نہ ہو۔ نئے شامل ہونے والوں کی جو اچھائیاں ہیں، جو خوبیاں ہیں وہ تو لیں لیکن برائیوں کی اصلاح کریں اور ساتھ ساتھ اپنی برائیوں کی بھی اصلاح کریں۔

ہر احمدی عورت یہ عزم کرے کہ اس نے ہر قسم کے شرک سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہمیشہ بھروسہ اور توکّل رکھنا ہے۔ عابدات، قانتات، تائبات بننا ہے۔ تاکہ خدا تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے آپ کو پیدا کیا ہے اس کا حق ادا کر سکیں اور اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے احمدیت کی جو نسل آپ کی گود میں بڑھ رہی ہے اس کا شمار ذریت طیّبہ میں ہو۔

جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر 27 دسمبر 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب

تشہد تعوذ سورۃ فاتحہ اور سورۃ التغابن آیت 14 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آپ احمدی خواتین اُن خوش قسمت خواتین میں شامل ہیں جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق اور غلام صادق کی جماعت میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔ یقیناً یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے جو آپ کو ملا ہے۔ لیکن اس انعام کا فائدہ تب ہوگا جب آپ اپنے اندر وہ تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گی جو ایک مومن عورت میں ہونی چاہئیں اور جن کی تعلیم ہمیں حضرت مسیح موعود نے دی ہے۔ جس معیار پر حضرت مسیح موعود ہمیں لانا چاہتے ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور ضروری چیز کیا ہے؟ وہ ایک خدا پر یقین اور ہر معاملے میں اس پر توکّل ہے۔ جب آپ کے دل اس یقین سے پُر ہو جائیں گے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی ذات ہے جس کے آگے ہر معاملے میں جھکنا ہے، ہر ضرورت کے وقت اس کے حضور حاضر ہونا ہے۔ نہ بھی ضرورت ہو تو اس کی عبادت اس کے حکموں کے مطابق کرنی ہے۔ اسی سے مانگنا ہے اور اسی پر توکل کرنا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ ایسی عورتیں کامیاب ہوں گی۔ اور اس کے ساتھ اس بات کی بھی ضمانت دی جاسکتی ہے کہ احمدیت کی نئی نسلیں نیکیوں میں سبقت لے جانے والی اور اپنے خدا پر ایمان لانے والی ہوں گی، ان باتوں پر عمل کرنے والی ہوں گی جن کا خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے، اس تعلیم پر چلنے والی ہوں گی جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتائی ہے۔ خدا کرے کہ آپ میں سے ہر ایک اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے والی ہو اور یہ خاص دن جو آپ کو میسّر آئے ہیں، ان دنوں میں آپ دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش بھی کرتی رہیں۔ اپنے جائزے لیتی رہیں کہ کس حد تک آپ کو خدا کی وحدانیت پر یقین ہے؟ کہاں تک آپ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر عمل کرنے والی ہیں؟ کہاں تک آپ کے ایمان میں، آپ کے دل میں یہ بات راسخ ہے کہ جیسے بھی حالات ہو جائیں، جو بھی ہم پر گزر جائے ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس پر توکل کرتے چلے جانا ہے۔

آج کل ہم اپنے ماحول میں ہر طرف دیکھتے ہیں کہ دنیا خدا کو بھلا بیٹھی ہے۔ مذہب کی طرف بہت کم توجہ ہے۔ خدا تعالیٰ کی عبادت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی طرف بہت کم توجہ ہے۔ اور اس معاشرے میں رہنے کی وجہ سے قدرتی طور پر احمدی بھی کچھ نہ کچھ متأثر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے میں نے کہا کہ ہر وقت یہ جائزے لیتے رہنے ہوں گے تاکہ اگر کبھی بھی کوئی خدانخواستہ اس ماحول سے متأثر ہو رہا ہو تو اس کو اپنی اصلاح کا موقع مل سکے۔

اپنی ملاقاتوں کے دوران جو لوگ میرے سے ملتے ہیں میں جائزے لیتا رہتا ہوں۔ بعض دفعہ ان جائزوں سے اور بعض رپورٹس سے یہ احساس ہوتا ہے کہ جس طرح ایک احمدی کو عبادت گزار ہونا چاہیے اور جس طرح ایک احمدی کو خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل اور مکمل توکل ہونا چاہیے وہ معیار کم ہو رہے ہیں۔ ترقی کرنے والی قومیں کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے یہ نہیں کہا کرتیں کہ شائد بلی بھی ہمیں نہیں دیکھ رہی بلکہ ہمیں اپنی کمزوریوں پر نظر رکھنی چاہیے تاکہ اصلاح کا موقع ملے۔ اس سے پہلے کہ معاشرے کی برائیاں ہم تک پہنچ سکیں ہم اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کریں۔ فی زمانہ سب سے بڑی برائی جو بظاہر نظر نہیں آتی اور بڑی خاموشی سے انسان پر حملہ کرتی ہے وہ شرک ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"یاد رہے کہ حقیقی توحید جس کا اقرار خدا ہم سے چاہتا ہے اور جس کے اقرار سے نجات وابستہ ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنی ذات میں ہر ایک شریک سے خواہ بت ہو، خواہ انسان ہو، خواہ سورج ہو یا چاند ہو یا اپنا نفس یا اپنی تدبیر اور مکر فریب ہو، منزہ سمجھنا،" یعنی اللہ تعالیٰ کی جو ذات ہے وہ ہر چیز سے بالا ہے۔ یہ جو چھوٹے چھوٹے شرک ہیں یہ حملہ آور نہ ہوں۔ اور فرمایا کہ "اور اس کے مقابل پر کوئی قادر تجویز نہ کرنا۔ کوئی رازق نہ ماننا۔ کوئی معزاور مذل خیال نہ کرنا، کوئی ناصر اور مددگار قرار نہ دینا۔ اور دوسرے یہ کہ اپنی محبت اسی سے خاص کرنا۔ اپنی عبادت اسی سے خاص کرنا۔ اپنا تذلل اسی سے خاص کرنا۔ اپنی امیدیں اُسی سے خاص کرنا۔ اپنا خوف اُسی سے خاص کرنا۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب)

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے اب اگر جائزہ لیا جائے تو کتنے ہی بت ہیں جو انسان نے اپنے اندر بنائے ہوئے ہیں۔

فرمایا کئی قسم کے شرک ہیں جو تمہیں خدا تعالیٰ سے دور لے جانے کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً بعض لوگ انسان کو اللہ کا شریک بنا لیتے ہیں۔ ایک انسان کے آگے اس طرح جھک رہے ہوتے ہیں جیسے نعوذ باللہ وہ خدا ہو۔ اس کے آگے پیچھے اس طرح پھرا جا رہا ہوتا ہے جس طرح اس شخص کو خدائی کا درجہ مل گیا ہو۔ ہمارے معاشرے میں کم علمی کی وجہ سے پیروں فقیروں کے پاس جا کر ان سے مانگنے کی عادت ہے۔ احمدیوں میں تو نہیں ہے لیکن معاشرے میں، (۔) معاشرے میں بھی اور دوسری جگہ پہ بھی دیکھ لیں بہت زیادہ ہے۔ بجائے اس کے کہ خدا تعالیٰ سے مانگا جائے نام نہاد پیروں سے مانگا جاتا ہے۔ بعض دفعہ جو بظاہر بڑے عقلمند لوگ ہیں، جو علم والے لوگ ہیں وہ اس شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

پھر بعض عورتیں ہیں جو گھروں میں جاتی ہیں

اور اپنی باتوں سے، اپنی نیکی کے نام نہاد قصوں سے گھر والوں کو خاص طور پر عورتوں کو اپنے فریب میں پھنسا لیتی ہیں۔ ہماری عورتیں عموماً اپنے بچوں کے معاملوں میں بڑی وہمی ہوتی ہیں جو اس قسم کی باتونی عورتوں کی باتوں میں آ کر ان کی خوب خدمت خاطر بھی کرتی ہیں، ان سے متاثر بھی ہو رہی ہوتی ہیں، ان سے تعویذ گنڈے بھی لے لیتی ہیں۔ یہ سب لغویات ہیں بلکہ شرک ہے۔ یہ تعویذ گنڈے کرنے والی جو عورتیں ہیں اگر آپ ان کے ساتھ رہ کر جائزہ لیں تو شاید وہ کبھی نماز بھی نہ پڑھتی ہوں۔ تو جو شخص (۔) کہلانے کے بعد نماز بھی نہیں پڑھتا، آپ اس سے کیا امید رکھتی ہیں کہ کس طرح اس کا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو نماز کی اتنی تاکید فرمائی، آپ نے تو اپنی ساری زندگی نماز کی پابندی فرمائی لیکن آج کل کے یہ پیر فقیر اور اس قسم کی جو عورتیں ہیں وہ اپنے آپ کو کہتی ہیں کہ نہیں جی ہم نے تو خدا کو پا لیا ہے اس لئے ہمیں عبادتوں کی ضرورت نہیں۔ یہ سب ڈھکوسلے، دھوکے اور فریب ہوتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے یہ باتوں میں ایسے الجھاتی ہیں کہ اکثر عورتوں کی مت بالکل ماری جاتی ہے یہاں آ کے عقل ختم ہو جاتی ہے۔ عموماً احمدی عورت ان فضولیات سے آزاد ہے۔ بعض جگہ سے یہ شکایات آتی ہیں کہ احمدی عورتیں بھی بعض دفعہ ان تعویذ گنڈے کرنے والی عورتوں کے دام میں پھنس جاتی ہیں۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی والدہ کے بارہ میں لکھا ہے کہ ان کے بیٹے پیدا ہوتے تھے اور فوت ہو جاتے تھے۔ ایک دن ایک بیٹے کو جو چھوٹا سا بچہ تھا نہلا رہی تھیں۔ یہ بچہ صحتمند بھی تھا اور یہ ایک بچہ تھا جو اس عمر تک پہنچا تھا۔ انہوں نے نہلاتے ہوئے دیکھا کہ اسی طرح کی ایک عورت جو تعویذ گنڈے کیا کرتی تھی اور لوگوں کو اپنی بددعاؤں سے ڈرایا دھمکایا کرتی تھی وہ سامنے کھڑی ہے۔ اس عورت نے حضرت چوہدری صاحب کی والدہ کو کہا کہ اگر اس بچے کی زندگی چاہتی ہو تو جو کچھ میرا مطالبہ ہے مجھے دو۔ اس نے کچھ مانگا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ چاہے یہ بچہ زندہ رہے یا مر جائے مگر میں اس قسم کا شرک نہیں کروں گی۔ جو کچھ بھی مانگنا ہے میں تو خدا سے مانگتی ہوں۔ اگر تم نے اور طرح مانگنا ہے، غریب ہو اور مدد چاہتی ہو تو لے لو، مدد کرنے کو تیار ہوں۔ وہ غریبوں کی بہت مدد کیا کرتی تھیں۔ لیکن یہ کہہ کر کہ اس بچے کی زندگی اور موت میرے ہاتھ میں ہے تم مانگو اور میں تمہیں کچھ دوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میں شرک کر رہی ہوں۔ یہ مَیں کبھی نہیں کروں گی۔ اللہ تعالیٰ شاید حضرت چوہدری صاحب کی والدہ کا امتحان لینا چاہتا تھا۔ بہرحال یہ عورت ابھی ان کے گھر سے باہر نہیں نکلی تھی کہ کسی وجہ سے بچے کو دورہ پڑا یا طبیعت خراب ہوئی یا جو بھی ہوا اور بچہ نہاتے نہاتے ہی ان کے ہاتھوں میں فوت ہو گیا۔ اگر کوئی اللہ کی عبادت نہ کرنے والی اور اس پر کامل ایمان نہ لانے والی عورت ہوتی تو وہ ڈر جاتی اور شاید اس عورت کو بلا کر معافی بھی مانگتی۔ لیکن اس صابرہ ماں نے اِنَّا لِلّٰہ پڑھا اور بچے کے باپ کو بلا کر اس بچے کو دفنانے کے لئے بھیج دیا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت چوہدری صاحب کی والدہ کو اس صبر کے بعد ایسا نوازا کہ ان کے کئی بیٹے پیدا ہوئے جنہوں نے بڑی عمر پائی اور جو صاحبِ اولاد ہوئے۔ پھر ان کے ہاں حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جیسا بیٹا پیدا ہوا جنہوں نے لمبی زندگی بھی پائی اور دنیا میں خوب شہرت بھی پائی، بڑا نام کمایا۔ تو اگر ایسے ابتلاء یا امتحان آئیں اور ان سے اس حد تک ڈر یا خوف ہو کہ میری شامت اعمال ہے تو یہ ابتلاء اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکانے والا ہونا چاہئے، نہ کہ بندوں کے آگے جھکانے والا۔

پھر ہمارے معاشرے میں (یعنی) جماعت کے باہر جو معاشرہ ہے اس میں زندہ انسانوں کے علاوہ مردہ پرستی بھی بہت ہے۔ یہاں ہندوستان میں بھی دیکھ لیں اور پاکستان میں بھی دیکھ لیں پیروں فقیروں کی قبروں پہ جاتے ہیں اور وہاں مرادیں مانگتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو کہیں پتہ نہیں اللہ والے ہوتے بھی ہیں یا نہیں لیکن بعض بزرگ جنہوں نے اپنی ساری زندگی اللہ تعالیٰ کے حضور سجدے کرتے گزار دی، شرک کے خلاف جہاد کرتے گزار دی ان کی قبروں کو خدا کے مقابل پر کھڑا کر دیتے ہیں۔ اب ان قبروں کو بھی لوگوں نے شرک کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اور ان کے مجاوروں نے کمائی کا ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ کسی بزرگ کے مزار پر آپ چلے جائیں یہ نظارے آپ کو نظر آئیں گے۔ جماعت میں جو نئے آنے والے مرد ہیں یا عورتیں ہیں، جو بیعت کر کے شامل ہو رہے ہیں ان میں سے بعض ایسے معاشرے سے بھی آئے ہوں گے جن کی اس قسم کی عادتیں ہوں گی۔ عادتیں پکی ہو جاتی ہیں اور خدا سے زیادہ ان پیروں فقیروں اور قبروں پر اعتقاد اور اعتماد ہوتا ہے، اس لئے یہ خطرہ رہتا ہے کہ جب اس طرح جماعت میں شمولیت ہو رہی ہو تو ایسے لوگ دوسرے کم علم والوں کو بھی متاثر نہ کر دیں۔ اس لئے لجنہ کے نظام کو تربیت کے معاملے میں بہت فعال ہونا چاہیے۔ معمولی سی بھی کوئی ایسی حرکت نہ ہو جس سے شرک کی بُو آتی ہو۔ ان نومبایعات کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ جو پرانی احمدی ہیں ان کے بھی جائزے لیتی رہیں۔ وہ خود بھی اپنے جائزے لیتی رہیں کہ کس حد تک وہ احمدیت میں رہ کر خدا کے قریب ہو رہی ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد تو بندے کو خدا کے قریب لانا تھا جس کو دنیا بھول چکی تھی۔ یہ جو نئی شامل ہونے والی ہیں ان میں سے کچھ تو بالکل دیہاتی ماحول سے آئی ہوئی ہیں۔ ان کی تربیت کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ان میں سے جو پڑھی لکھی ہیں ان کو خود سوچنا چاہیے کہ ایک طرف تو عقل یہ کہتی ہے اور ہم اس کو سمجھتے ہیں کہ خدا ہی ہے جس کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔ خدا ہی ہے جو سب قدرتوں کا مالک ہے۔ خدا ہی ہے جو ربّ العالمین ہے۔ تمام کائنات کی ہر چیز اس کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ پھر اِن نام نہاد پیروں فقیروں یا قبروں کے چکّر میں کیوں پڑا جائے۔ خود عقل کرنی چاہیے، سوچنا چاہیے اور اس لحاظ سے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے۔

میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں، مجھے کسی نے بتایا کہ پاکستان میں ایک نئی بیعت کرنے والی عورت تھی یا شاید احمدیت کے قریب تھی بہرحال اس نے احمدی عورت کو اپنا بچہ دکھایا اور کہا کہ یہ مجھے داتا صاحب نے دیا ہے۔ تو احمدی عورت نے اس سے کہا کہ اولاد تو خدا دیتا ہے کسی مرے ہوئے میں بلکہ کسی زندہ میں بھی یہ طاقت کہاں ہے کہ کسی کو اولاد دے سکے۔ تو اس عورت نے جواب دیا کہ نہیں میں کئی سال خدا سے مانگتی رہی۔ (اب کس طرح مانگتی رہی یہ تو نہیں پتہ) میری اولاد نہیں ہوئی اور پھر صرف ایک دفعہ میں داتا صاحب کے مزار پر گئی اور میں نے بیٹا مانگا تو میرے یہ بیٹا پیدا ہو گیا۔ تو اللہ تعالیٰ بعض دفعہ آزماتا بھی ہے، دیکھتا ہے کہ کسی میں کتنا ایمان ہے۔ اور بعض دفعہ قانونِ قدرت کے تحت ویسے ہی ایک چیز مل جاتی ہے جس کو انسان سمجھ رہا ہوتا ہے کہ شاید مجھے فلاں جگہ سے مل گئی۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ مَیں ہی تمہیں اولاد دیتا ہوں۔ یہ قدرت صرف خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، کسی اور کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ تو یہ ایسے شرک ہیں جو عورتوں میں ان کی طبیعت کی کمزوری کی وجہ سے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

جیسا کہ مَیں نے کہا اب جبکہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے بہت سی برائیاں بھی نئے آنے والوں کے ساتھ آ جاتی ہیں اس لئے شعبہ تربیت کو بہت زیادہ فعال ہونے کی ضرورت ہے تاکہ کبھی کسی قسم کا کوئی شرک ہمارے اندر داخل نہ ہو۔ نئے شامل ہونے والوں کی جو اچھائیاں ہیں، جو خوبیاں ہیں وہ تو لیں لیکن برائیوں کی اصلاح کریں اور ساتھ ساتھ اپنی برائیوں کی بھی اصلاح کریں۔

جو نئے احمدی ہو رہے ہیں ان کے دل میں یقیناً کوئی نہ کوئی نیکی ہے جس کا اجر اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ دیا ہے کہ جماعت میں شامل ہو جائیں۔ اس لئے یہ کہنا کہ وہ صرف سرتاپا برائیاں ہی ہیں اور ان میں کوئی نیک نہیں اور ہم سب نیک ہیں یہ بھی غلط ہے۔ بہت ساری نیکیاں ان میں ہوں گی جو آپ میں یعنی پرانے احمدیوں میں نہیں ہیں۔ اور بہت بڑی نیکی ان کی یہ ہے کہ آج کل کے حالات کے باوجود انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر لبیّک کہتے ہوئے اس زمانے کے مسیح و مہدی کی آواز کو سنا اور اس کو مانا۔ (۔) میں سے بہت سارے شامل ہوئے ہیں جنہوں نے اللہ کے رسول کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مسیح و مہدی کو مان کر اس کو سلام پہنچایا۔ یقیناً یہ ان کی نیک فطرت ہے جس کی وجہ سے ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا بعض معاشرے کی برائیاں اثر انداز ہو رہی ہوتی ہیں جن کا بعض دفعہ احساس نہیں ہوتا تو ان کی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے، اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جو بیعت کروانے والی ہیں، جو تربیت کرنے والی ہیں ان کو خود بھی اپنی اصلاح کا موقع ملے گا۔ ان کو خود بھی ان کے لئے دعاؤں کا موقع ملے گا۔ جب بھی آپ کسی کی تربیت کریں تو اس کے لئے دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو بہتر رنگ میں اس مقام کے حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس کے لئے اس نے جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اور جب آپ دوسرے کے لئے دعا کر رہی ہوں گی تو یقیناً آپ کے دل میں بھی خیال آئے گا کہ میں اپنے جائزے بھی لوں کہ آیا میں اس مقام تک پہنچ گئی ہوں جہاں حضرت مسیح موعود ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔

پھر اپنے نفس کا شرک ہے، اپنے آپ کو بڑا سمجھنا ہے جس سے تکبر پیدا ہوتا ہے۔ کل میں نے اس بارے میں تفصیل سے بتایا تھا کہ چالاکیاں، ہوشیاریاں، مکر، فریب، دغا، جھوٹ یہ سب ایسی چیزیں ہیں جو شرک کی طرف لے جانے والی ہیں۔

اب جھوٹ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بتوں کی پلیدی کے ساتھ ملا کر بیان فرمایا ہے جیسا کہ فرماتا ہے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ...... (الحج:31) یعنی پس بتوں کی پلیدی سے اعراض کرو اور جھوٹ کہنے سے بچو۔ بعض دفعہ انسان جھوٹ کو اپنی جان بچانے کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ بعض دفعہ کسی مفاد کے اٹھانے کے لئے غلط بات کہہ دیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ معمولی سی غلط بات ہے، یہ جھوٹ نہیں ہے۔ حالانکہ حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم مٹھی بند کر کے اپنے بچے کے سامنے رکھتے ہو اور کہتے ہو کہ بتاؤ اس مٹھی میں کیا ہے اور اس میں کچھ نہ ہو، خالی ہاتھ ہو تو یہ بھی ایک جھوٹ ہے۔ بیٹوں بیٹیوں کے رشتوں میں جھوٹ سے کام لیا جاتا ہے۔ خاص طور پر جو لڑکے والے ہیں بہت غلط بیانی کرتے ہیں اور پھر باہر بچیوں سے رشتے طے ہو جاتے ہیں یا طے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مَیں بتا دوں کہ یہ یہاں سے بھی ہوتا ہے اور پاکستان سے بھی۔ اور اب ایسے کیسز میں بہت زیادہ اضافہ ہونے لگ گیا ہے۔ بہرحال ہمیں اپنی اصلاح کرنی ہے تاکہ یہ باتیں نہ بڑھیں۔ جب لڑکے کو شہریت مل جاتی ہے تو پھر لڑکی پر اور لڑکی کے ذریعے اس کے والدین پر ظلم کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ان سے کئی مطالبے شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر تعلیم کے بارے میں غلط معلومات لڑکی والوں کو دی جاتی ہیں۔ رشتے کرنے کے لئے جھوٹ بولے جاتے ہیں۔ لڑکے کی نوکری کے بارے میں غلط معلومات لڑکی والوں کو دی جاتی ہیں۔ غرض کہ ایسے لوگ ہر قدم پر جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں اور عموماً دیکھا گیا ہے کہ اِس معاملے میں مائیں بچوں کی زیادہ

طرف داری کر رہی ہوتی ہیں۔ جب ایسے معاملات جماعت کے پاس آتے ہیں تو پتہ لگتا ہے کہ ماؤں نے ہی غلط بیانی سے کام لیا ہے۔ ایسی مائیں ہیں جو شادیاں کروانے کے بعد لڑکوں کے گھروں میں فساد پیدا کر رہی ہوتی ہیں۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے صحیح بات کہنے کی بجائے جھوٹ پر انحصار کرتے ہیں جبکہ رشتوں کے وقت تقویٰ اور قولِ سدید یعنی صاف ستھری اور کھری بات جس میں کوئی جھول نہ ہو کہنے کا، بہت زیادہ حکم آیا ہے۔ بہر حال اس طرح جھوٹ پر انحصار کیا جاتا ہے تو یہ بھی ایک شرک ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں جھوٹ سے بچنا چاہیے کیونکہ جھوٹ فسق وفجور کا باعث بن جاتا ہے اور فسق وفجور سیدھا آگ کی طرف لے جانے والے ہیں۔ اور یہ آگ جو ہے یہ صرف مرنے کے بعد کی آگ نہیں ہے بلکہ ایسے لوگ پھر اس دنیا میں بھی فسق وفجور کی وجہ سے آگ میں پڑے ہوتے ہیں اور جل رہے ہوتے ہیں۔ ایسے گھروں کے سکون برباد ہو جاتے ہیں۔ برکتیں اٹھ جاتی ہیں۔ فسق وفجور کا مطلب ہی یہی ہے کہ بد اعمالی۔ اور دنیا میں دیکھ لیں کہ جھوٹ بولنے والے ایک کے بعد دوسرا گناہ کرتے چلے جاتے ہیں اور بداعمالیوں کا شکار ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس طرح جو ایک جھوٹ ہے وہ کئی بداعمالیوں کے بچے پیدا کرتا چلا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”بتوں کی پرستش اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو۔ یعنی جھوٹ بھی ایک بت ہے جس پر بھروسہ کرنے والا خدا کا بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ سو جھوٹ بولنے سے خدا بھی ہاتھ سے جاتا ہے“۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

پس یہ کتنی خطرناک تنبیہ ہے۔ ایک احمدی برداشت نہیں کر سکتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا کہ خدا اس سے چھوٹ جائے۔ اگر خدا ہی ہمارے ساتھ نہیں تو پھر ہمارے پاس رہ ہی کیا گیا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ سے تعلق قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ سچائی کا دامن کبھی نہ چھوڑو اور جیسے بھی حالات ہوں، کتنی بھی منفعتیں حاصل ہونے کا امکان ہو، کسی احمدی کو کبھی جھوٹ کے قریب بھی نہیں پھٹکنا چاہیے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ تمام قدرتوں کا مالک ہے۔ وہ سب طاقتوں کا سرچشمہ ہے۔ کوئی چیز بھی اس کے قانونِ قدرت سے بالا اور باہر نہیں ہے۔ جب سب کچھ وہی ہے تو پھر کون عقلمند انسان یہ سوچ سکتا ہے کہ اس کے دامن سے علیحدہ ہو کر ہم کوئی مفاد حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ وہی رازق ہے، رزق دینے والا ہے۔ اپنے سچے اور وفادار کو وہی رزق دیتا ہے۔

عورتوں میں طبعاً ایک یہ خواہش بھی ہوتی ہے کہ ان کے حالات بہتر ہوں، پیسے کی طرف بھی توجہ ہوتی ہے، ایک دوسرے کو دیکھ کر توجہ پیدا ہوتی ہے کہ ہمارے پاس ویسی چیز ہو، اُس سے بہتر چیز ہو۔ اگر نیکیوں کی طرف توجہ دیں گی تو اللہ تعالیٰ آپ میں ایک تو قناعت پیدا کرے گا۔ دوسرے آپ کی ضروریات پوری کرے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تو اپنے کامل مومن اور تقویٰ پر چلنے والوں کو ایسی ایسی جگہوں اور طریقوں سے رزق دیتا ہوں کہ جو اس کی سوچ سے بھی باہر ہیں۔ انسان کی سوچ وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتی۔ جیسا کہ فرمایا: وَیَرْزُقْهُ ...... (الطلاق:4) یعنی وہ اسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا اور جو اللہ پر توکل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے، اس کی عبادت کرنے والے، اس کے حضور جھکنے والے، اللہ تعالیٰ کی خشیت دل میں رکھنے والے ہیں ان سب کے لئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ مَیں رزق بھی دوں گا اور دنیاوی اور روحانی فائدے بھی ملیں گے۔ روحانی اور جسمانی ہر طرح کے رزق مہیا ہوں گے۔ جب ایک انسان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہو پھر کسی اور کے آگے جھکنا، جھوٹ کا سہارا لینا، کسی کو اپنا رازق سمجھنا، ان باتوں کو جہالت اور بے وقوفی کے علاوہ اور کیا کہا جا سکتا ہے۔

پھر ہر وقت یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ تمام عزتوں کا سرچشمہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اگر اللہ نہ چاہے تو کوئی انسان نہیں جو کسی دوسرے انسان کو عزت دے سکے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ ...... (النساء:139) کہ سب کی سب عزت اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے اگر عزت بھی حاصل کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والی بنیں۔ اس سے ہمیشہ مدد مانگیں۔ جب آپ عابدات بن کے اس سے مدد مانگ رہی ہوں گی، اس پر توکل کر رہی ہوں گی تو جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے روحانی ترقی کے بھی سامان کر رہی ہوں گی اور دنیاوی ترقی کے بھی سامان کر رہی ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ نے بہترین عورت کی جو خصوصیات بیان فرمائی ہیں وہ یہ ہیں کہ (۔) ہوں۔ (دینِ حق) قبول کیا ہے تو اس کو سمجھ رہی ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر چلنے والی ہوں۔ مومنات ہوں۔ ایمان میں یہاں تک کامل ہوں کہ کبھی کوئی ابتلاء یا کوئی امتحان بھی آپ کے پائے ثبات میں لغزش لانے والا نہ ہو۔ آپ کو کبھی خدا تعالیٰ سے دُور کرنے والا نہ ہو بلکہ اور زیادہ خدا کے قریب لانے والا اور اس کے آگے جھکانے والا ہو۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا جیسے بھی حالات ہو جائیں آپ کے ایمان میں ہلکا سا بھی جھول نہ آئے۔ پھر یہ کہ قانتات ہوں۔ فرمانبرداری میں بڑھی ہوئی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں کی فرمانبردار ہوں۔ اللہ کے رسول کے حکموں کی اطاعت کرنے والی ہوں۔ نظامِ جماعت کی اطاعت کرنے والی ہوں۔ جب ہم ایک نظام کے تحت چل رہے ہوں گے تو جب ہی ہم ترقی کر سکتے ہیں۔ تائبات ہوں۔ توبہ کرنے والی ہوں۔ اپنے گزشتہ گناہوں اور غلطیوں کی خدا تعالیٰ سے بخشش طلب کر رہی ہوں اور آئندہ اس عزم کا اظہار کر رہی ہوں کہ تمام گزشتہ کوتاہیوں اور غلطیوں سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں گی۔ صحیح توبہ تب ہی ہوتی ہے جب تمام بدعات جو مختلف قسم کی عورتوں میں رائج ہو جاتی ہیں ان سے بچنے کی کوشش کریں گی۔ ہمارے اس مشرقی معاشرے میں ہر علاقے کی، ہر قبیلے کی، ہر خاندان کی مختلف رسومات ہیں جو بعض دفعہ بوجھ بن جاتی ہیں اور یہی بوجھ ہیں جو بدعات ہیں۔ ان کی اس طرح پابندی کی جاتی ہے جس طرح یہ دین کا کوئی حصہ بن چکی ہیں حالانکہ دین تو سادگی سکھاتا ہے۔ اپنے ایمان کی مضبوطی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار کرتے ہوئے، اس سے مدد مانگنے والی ہوں۔ عابدات ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والی ہوں اور سب شرکوں سے اپنے آپ کو پاک کرنے والی ہوں۔ صالحات ہوں۔ روزے رکھنے والیاں اور اپنے روحانی مقام کو بڑھانے کے لئے عبادتوں کی طرف توجہ دینے والیاں ہوں۔

پس اگر احمدی عورتیں ان خصوصیات کی حامل ہو جائیں۔ ہر لمحہ اور ہر آن صرف خدا تعالیٰ کی ذات ان کے پیشِ نظر ہو۔ ہر قسم کی برائیوں سے بچنے والی ہوں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہمیں احمدیت کی آئندہ نسلوں کے روشن مستقبل کی ضمانت ملتی رہے گی۔ عورت کو جو مقام دیا گیا ہے کہ اس کے پاؤں کے نیچے جنت ہے صرف اولاد کو حکم نہیں ہے کہ ماں کی عزت کرو اور جنت کماؤ بلکہ ماؤں کو حکم ہے کہ تم بھی اُن خصوصیات کی حامل بنو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں اور اپنی اولاد کی ایسی تربیت کرو کہ وہ جنت میں جانے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والی ہو۔ خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے والی ہو۔ نظامِ جماعت کا احترام کرنے والی ہو۔ ہر قسم کی لغویات سے پرہیز کرنے والی ہو۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والی ہو۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا یہ نہیں کہ اپنے ذاتی مفاد کے لئے اولاد کی شادیاں کر لیں اور مقصد حاصل کر لئے اور پھر فساد پیدا کر دیا۔ جب آپ کی تربیت اور آپ کے اپنے عمل کی وجہ سے ایسی اولادیں پیدا ہوں گی جو عبادت گزار بھی ہوں، اللہ کا خوف رکھنے والی بھی ہوں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والی بھی ہوں تو اس جہان میں بھی ایک جنت نظیر معاشرہ قائم ہوگا اور آئندہ زندگی میں بھی آپ اور آپ کی اولادیں خدا تعالیٰ کی جنت کی وارث ہوں گی۔

پس ہر احمدی عورت یہ عزم کرے کہ اس نے ہر قسم کے شرک سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہمیشہ بھروسہ اور توکل رکھنا ہے۔ عابدات، قانتات، تائبات بننا ہے۔ تا کہ خدا تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے آپ کو پیدا کیا ہے اس کا حق ادا کر سکیں اور اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے احمدیت کی جو نسل آپ کی گود میں بڑھ رہی ہے اس کا شمار ذریت طیبہ میں ہو، نہ کہ ان میں جو شیطان کی گود میں جا پڑتے ہیں۔

بچوں کی طرف خاص توجہ کریں۔ بحیثیت گھر کے نگران کے ہر عورت اپنے بچوں کے بارے میں جوابدہ ہوگی۔ پس اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ تمہیں نگران بنایا گیا تھا تم نے ان کی اچھی طرح تربیت کیوں نہیں کی۔ اس کام کو کوئی معمولی کام نہ سمجھیں۔ عورت کا صرف یہ کام نہیں ہے کہ گھر میں کھانا پکا دیا اور خاوند کے کپڑے دھو دیئے اور استری کر دیئے اور بچوں کو سکول بھیج دیا بلکہ آپ نے ان کی تربیت میں بھی مکمل طور پر حصہ لینا ہے۔

آج کل کی برائیوں میں سے ایک برائی ٹی وی کے بعض پروگرام ہیں، انٹرنیٹ پر غلط قسم کے پروگرام ہیں، فلمیں ہیں۔ اگر آپ نے اپنے بچوں کی نگرانی نہیں کی اور انہیں ان لغویات میں پڑا رہنے دیا تو پھر بڑے ہو کر یہ بچے آپ کے ہاتھ میں نہیں رہیں گے۔ پھر وہی مثال صادق آئے گی جب ایک بچے کی ہر غلط حرکت پر ماں اس کی حمایت کیا کرتی تھی۔ ہوتے ہوتے وہ بہت بڑا مجرم بن گیا، قاتل بن گیا۔ آخر پکڑا گیا اور اس کو سزا ملی۔ سزا کے بعد جب اس کی آخری خواہش پوچھی گئی تو اس نے کہا میں اپنی ماں سے علیحدگی میں ملنا چاہتا ہوں۔ اس کا کان میرے قریب کرو۔ زبان میرے قریب کرو میں اسے پیار کرنا چاہتا ہوں۔ اور پیار کرتے ہوئے اس نے اس کی زبان کاٹ لی۔ لوگوں نے کہا اے ظالم، تم ساری عمر ظلم کرتے رہے ہو، آخری وقت میں بھی تم نے یہ نہیں چھوڑا۔ تو اس شخص نے کہا کہ اگر میری یہ ماں بچپن میں میری اصلاح کرتی رہتی تو آج میں یہ حرکت نہ کرتا۔ اور آج پھانسی کا پھندا میرے گلے میں نہ ڈالا جاتا۔ جب بھی میں کوئی غلط حرکت کر کے آتا تھا تو میری ماں میری حمایت کیا کرتی تھی اور اس حمایت کی وجہ سے مجھ میں اور جرأت پیدا ہوتی چلی گئی اور یہاں تک نوبت پہنچی۔ اس لئے کبھی یہ نہ سمجھیں کہ معمولی سی غلطی پر بچے کو کچھ نہیں کہنا، ٹال دینا ہے، اس کی حمایت کرنی ہے۔ ہر غلطی پر اس کو سمجھانا چاہیے۔ آپ کے سپرد صرف آپ کے بچے نہیں ہیں، قوم کی امانت آپ کے سپرد ہے۔ احمدیت کے مستقبل کے معمار آپ کے سپرد ہیں۔ ان کی تربیت آپ نے کرنی ہے۔ پس خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہوئے اپنے عمل سے بھی اور سمجھاتے ہوئے بھی بچوں کی تربیت کریں۔ اور پھر میں کہتا ہوں اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور اپنے عہدِ بیعت کو جو آپ نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے پورا کریں۔ اپنے آپ کو بھی دنیاوی لغویات سے پاک کریں۔ عابدات بنیں اور اپنے بچوں کے لئے بھی جنت کی ٹھنڈی ہواؤں کے سامان پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ملک نصرت مبشر صاحب

والد محترم ملک مبشر منظور صاحب آف شیخوپورہ

ملک مبشر منظور صاحب 23 مارچ 1954ء کو شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔آپ کی والدہ کا نام زینب نسرین صاحبہ اور والد کا نام ملک محمد مقبول صاحب تھا۔آپ کے والدین پیدائشی احمدی تھے۔

آپ کے دادا ملک محمد افضل کی پیدائش 1891ء میں گوجرانوالہ کے گاؤں ''مٹو بھائی کے'' میں ہوئی۔ ملک افضل صاحب کا بچپن سے ہی جماعت احمدیہ سے مضبوط تعلق قائم ہوگیا تھا ابھی احمدی ہونے کی سعادت نصیب نہیں ہوئی تھی مگر 1907ء سے ہی احمدیوں کے ساتھ باقاعدہ نماز جمعہ ادا کرنے لگ گئے تھے۔ ملک افضل صاحب نے 1909ء میں میٹرک کیا اور 1910ء میں بیعت کرلی اور ساتھ ہی نظام وصیت میں بھی شامل ہوگئے۔ 1953ءمیں وفات پاکر ربوہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

آپ کے نانا حکیم عبدالجلیل صاحب حضرت حکیم شیخ احمد کے گھر 1870ء میں بھیرہ میں پیدا ہوئے۔حکیم شیخ احمد حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے گہرے دوست تھے۔ حکیم عبدالجلیل صاحب نے اپنے والد کے ہمراہ 1896ء میں بیعت کی بعد میں نظام وصیت میں شامل ہوئے اور وفات کے بعد بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئے۔

ابتداء میں آپ کے نانا حکیم عبدالجلیل صاحب کے مالی حالات اچھے نہ تھے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر 1932ء میں شیخوپورہ ہجرت کی۔شیخوپورہ میں خداتعالیٰ کے خاص فضل اور خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کی بدولت آپ نے حکمت میں اتنا نام پیدا کیا کہ شیخوپورہ میں حکیم فیملی کے نام سے مشہور ہوگئے۔ملک مبشر منظور صاحب کی والدہ زینب نسرین صاحبہ حکیم عبدالجلیل کی سب سے چھوٹی بیٹی تھی۔

زینب نسرین صاحبہ نے 1934ء میں مڈل کا امتحان پاس کیا۔1945ء میں لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ کا کام بطور سیکرٹری سنبھالا۔دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ ایک انگریز عیسائی نن جو تبلیغ عیسائیت کا فریضہ سرانجام دیتی تھیں سے ان کا ایک مشہور مباحثہ بھی ہوا۔شادی کے بعد آپ گوجرانوالہ منتقل ہوگئیں۔ شادی کے بعد بھی لجنہ کے پروگراموں میں شوق سے حصہ لیتی رہیں۔ اکثر تلاوت قرآن کریم معہ ترجمہ اور تفسیر کرتی تھیں۔ 1955ء میں مونگ رسول اور پھر ملکوال میں صدارت کے عہدے پر فائز رہیں۔ 1962ء میں شاہ کوٹ میں لجنہ اماء اللہ قائم کی۔ باقاعدہ بیت الذکر کی سہولت نہ ہونے کے سبب جمعہ پڑھنے کا انتظام اپنے گھر میں کیا۔اس کے بعد خاندان کے ساتھ 1964ء میں خان پور گئیں۔ وہاں بھی لجنہ کی بنیاد ڈالی۔ 3 سال بعد فیصل آباد میں بطور نائب صدر لجنہ اماء اللہ خدمات انجام دیں۔ پھر شیخوپورہ میں اپنے نئے تعمیر شدہ مکان میں آکر آباد ہوئیں۔آپ 3 فروری 1977ء کو اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد چہارم صفحہ 631)

ملک مبشر صاحب کے والد واپڈا میں ملازمت کرتے تھے اور ملازمت کے سلسلے میں ملک کے مختلف شہروں میں جانا ہوتا تھا۔آپ بھی والد کے ساتھ خان پور، ملک وال، مونگ رسول، شاہ کوٹ، فیصل آباد اور بھلوال میں رہے۔ملک صاحب نے دینی خدمت کا آغاز 1971ءمیں بحیثیت قائد مجلس خدام الاحمدیہ شاہ کوٹ سے کیا۔ اس کے بعد خدمت دین کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوا جو کہ آپ کی وفات کے ساتھ ہی ختم ہوا۔آپ مختلف اوقات میں شیخوپورہ شہر و ضلع میں بطور ناظم مال، سیکرٹری تحریک جدید، محاسب خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ، سیکرٹری مال شیخوپورہ شہر و ضلع سیکرٹری دعوت الی اللہ، سیکرٹری اصلاح وارشاد و رشتہ ناطہ شیخوپورہ شہر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ وفات کے وقت آپ صدر جماعت باہومان، سیکرٹری وصایا ضلع شیخوپورہ اور ناظم مجلس انصاراللہ ضلع کی حیثیت سے خدمت دین سرانجام دے رہے تھے۔ ملک مبشر منظور صاحب کو 19 دفعہ نمائندہ شوریٰ منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ 5 مرتبہ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کا موقع ملا۔اسی طرح بیماری سے پہلے ایک لمبا عرصہ تک ہر سال جلسہ سالانہ قادیان کے سلسلہ میں امیر صاحب ضلع کی ہدایت پر ضلع بھر سے ویزا کے لئے تمام افراد سے درخواست لے کر ویزا کے لئے درکار تمام کاغذی کارروائی خود کیا کرتے تھے۔آپ انتہائی مہمان نواز، ملنسار اور غریب پرور تھے۔آپ خلافت کے وفا شعار اور اطاعت گزار تھے۔سادہ زندگی بسر کی اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ 1980ء سے 1998ء تک باقاعدگی سے مربیان، معلمین اور خدام الاحمدیہ کے ماہانہ اجلاسات پر صرف اس لئے گھر پر کھانا پکوایا کرتے تھے کہ جماعتی اخراجات کی بچت ہوسکے۔ اس کے علاوہ اکثر تنظیمی اجلاسات بشمول لجنہ کے اجلاسات پر بھی کھانا گھر میں ہی پکوایا کرتے تھے۔مرکزی نمائندگان کو گھر بلانے پر فخر محسوس کیا کرتے تھے۔حالات کے مطابق مہمان نوازی کرتے۔ جب حالیہ حالات کی وجہ سے لجنہ کے لئے حفاظتی تدبیر کے طور پر بیت الذکر جانے پر پابندی عائد ہوئی تو صدر صاحبہ لجنہ کو اپنا گھر پیش کیا اور اجلاسات منعقد کروانے میں ہر طرح سے تعاون کیا۔شدید بیماری کی حالت میں جب شور کی وجہ سے آرام میں خلل آتا تھا اور تکلیف ہوتی تھی تب بھی لجنہ کو کبھی اپنے گھر میں اجلاس کرنے سے منع نہیں کیا۔اگر اجلاس کے وقت گھر میں کوئی نہ ہوتا تو چابی کسی کو دے دیتے تاکہ جماعتی کام میں رکاوٹ نہ آئے۔ آپ کا گھر بھی آپ کے دل کی طرح بہت بڑا تھا۔مرکزی نمائندگان بھی چونکہ اکثر آپ کے گھر دوروں کے دوران تشریف لاتے رہے ہیں۔ ملک صاحب کے لندن میں مقیم داماد حسیب ظفر صاحب جب شادی کے بعد پہلی دفعہ خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملے اور بتایا کہ اُن کی شادی شیخوپورہ میں ملک مبشر منظور صاحب کی دختر سے ہوئی ہے تو حضور اقدس نے بڑی دلچسپی سے ملک صاحب کی صحت اور حالات کے بارے میں دریافت فرمایا اور ان کی بیٹی کے لئے بطور خاص ایک انگوٹھی کا تحفہ بھجوایا۔

چوہدری انور حسین صاحب مرحوم امیر ضلع شیخوپورہ کے ساتھ ایک لمبا عرصہ کام کیا۔ایک دفعہ چوہدری صاحب مرحوم نے لندن جلسہ پر خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ ملاقات میں شیخوپورہ مجلس عاملہ کے ذکر کے دوران ملک صاحب کے بارے میں استفسار کرنے پر حضور سے کہا۔''سر شام ہی بیت الذکر آجاتا ہے اور ساری نمازیں پڑھ کے ہی گھر جاتا ہے۔'' حضور نے مسکرا کر فرمایا ''اگر اس کا دل بیت الذکر میں اٹکا ہے تو اور کیا چاہئے'' آپ کا دل واقعتاً بیت الذکر میں اٹکا رہتا تھا اس کی ایک مثال یہ بھی ہے کہ محلے میں یہ بات مشہور تھی کہ ملک صاحب کو ڈھونڈنا ہو تو پہلے بیت الذکر میں دیکھو پھر گھر میں۔حتیٰ کہ آپ کے غیر از جماعت پڑوسیوں اور ساتھیوں کو بھی علم تھا کہ اگر آپ کو کہیں تلاش کرنا ہے تو وہ جگہ بیت الذکر ہے۔کئی دفعہ ایسا ہوا کہ ایک غیر از جماعت پڑوسی عورت اپنے بچے کو لے کر رات کو باہر ملتی اور کہتی آپ تو بیت الذکر سے آئے ہیں میرے بچے کو دم کر دیں۔مبشر صاحب سورۃ فاتحہ اور درود شریف پڑھ کر دم کر دیتے اور وہ خوش ہوجاتی۔ اکثر پڑوسی خواتین کہتیں ملک صاحب جب بیت الذکر آ جا رہے ہوتے ہیں تو سڑک پر تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔آپ اکثر پیدل بیت الذکر جاتے تھے اور کئی دفعہ ایسا ہوا کہ راہ چلتے غیر از جماعت دوستوں نے آپ کو اپنی سواری میں بٹھا کر آپ کو بیت الذکر تک چھوڑا اور دعا کی درخواست کی۔

1991ء میں ملک مبشر صاحب کے بھائی ملک خالد احمد صاحب سابق قائد ضلع شیخوپورہ کینیڈا چلے گئے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب دورہ کینیڈا پر تشریف لے گئے تو ملک خالد صاحب کو کہنے لگے ''تمہارے آنے سے چوہدری صاحب (امیر ضلع شیخوپورہ) پریشان تھے مگر اب سب ٹھیک ہے ملک مبشر نے تمام کام سنبھال لئے ہیں اور چوہدری صاحب اب خوش ہیں۔''

ملک مبشر صاحب واپڈا میں ملازمت کرتے تھے۔ 1985ء میں ایک جھوٹا کیس بنا کر آپ کو نوکری سے معزول کر دیا گیا۔آپ نے حضور کو دعا کے لئے خط لکھا اور خود بھی اپنے آپ کو بے قصور ثابت کرنے کی کوشش میں لگے رہے۔ دفتر کی یونین کو جب پتہ چلا تو وہ آپ کے حق کے لئے کھڑے ہوگئے اور متعلقہ افسر کے سامنے حاضر ہوکر کہا اگر مبشر صاحب جیسے ایماندار آدمی کو اس طرح سزا دی گئی تو پھر ہم سب کی نوکریاں تو گئیں۔جس انسان نے کبھی رشوت تک نہیں لی اور جس کی ایمانداری کی گواہی ہر کوئی دے سکتا ہے تو محکمہ اس کو کس طرح معزول کرسکتا ہے؟ متعلقہ افسر کو مجبوراً یونین کی گواہی کے آگے جھکنا پڑا اور آپ کی ملازمت بحال کرنی پڑی۔ جب اس کی اطلاع بذریعہ ٹیلی فون خلیفۃ المسیح الرابع کو لندن میں کی گئی تو حضور نے فرمایا ''الحمدللہ۔ میں مبشر کے لئے بہت پریشان تھا میں نے بہت دعا کی۔''

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ جس نے ملک صاحب پہ جھوٹا الزام لگایا تھا اُسے خود رشوت کے جرم میں جیل کی سزا ہوگئی اور یوں خدائے بزرگ و برتر نے ملک صاحب کو نہایت احسن رنگ میں سرخرو کیا۔ جب حضور کو اطلاع کی گئی تو حضور نے جوابی خط پر اپنے ہاتھ سے ازراہ شفقت تحریر فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے جس رنگ میں اعجاز نمائی فرمائی اس کو پڑھ کر دل حمد سے لبریز ہوگیا۔'' دوران ملازمت آپ کا نام ایماندار ملازم ہونے کی وجہ سے گولڈ میڈل کے لئے بھی منتخب ہوا۔ چونکہ افسران بالا کو رشوت کی کمائی میں حصہ ملتا ہے اسی وجہ سے مبشر صاحب پر رشوت لینے کے لئے بہت دباؤ تھا۔اسی وجہ سے آپ نے اپنی ریٹائرمنٹ کی مقررہ معیاد سے چودہ سال پہلے ہی ریٹائرمنٹ لے لی۔ریٹائرمنٹ کے بعد سارا وقت جماعت کے لئے وقف کر دیا۔

2005ء میں زلزلہ کے موقع پر اور مختلف سیلاب کے مواقع پر ضلع بھر سے امدادی سامان ٹرکوں کے ذریعہ سیدھا آپ کے گھر میں ہی آتا۔ سامان کی زیادتی کی وجہ سے بعض اوقات آپ کے گھر میں پاؤں رکھنے کی بھی جگہ نہ ہوتی مگر آپ کے ماتھے پر کبھی بل نہ آیا اور جب تک سارا سامان مستحقین تک نہ پہنچتا آپ کبھی آرام سے نہ بیٹھتے۔

دل کے عارضے کی وجہ سے جب اینجیو پلاسٹی کروانے کے بعد گھر پہنچے تو نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بیت الذکر جانے کی ضد کرنے لگے۔اولاد اور گھر والوں نے خرابیٔ صحت کا خیال کرتے ہوئے زبردستی گھر پہ ہی روک لیا۔مگر دوسرے ہی دن سے بیت الذکر جانا شروع کر دیا۔ کہتے ڈاکٹرز نے صبح شام سیر کرنے کے لئے کہا ہے اور میں دو دفعہ نماز پڑھ آؤں گا پھر آرام کرلوں گا اس سے سیر بھی ہوجائے گی اور نماز بھی باجماعت ادا ہوجائے گی۔ وفات سے تقریباً 3 سال پہلے گردوں کی تکلیف شروع ہوئی تھی جس کی وجہ سے گردے سکڑ رہے تھے۔ علاج کے دوران پانی کم پینا ہوتا تھا مگر اس بیماری کو بھی آرام کا بہانہ بنانے کی بجائے نماز باجماعت پہ جانے کا بہانہ بنالیا اور ایک دن بھی بیت الذکر جانے سے یہ کہہ کر ناغہ نہ کیا کہ اس بہانے پانی نہیں پیتا گھر رہوں گا تو پانی مانگوں گا۔ بعض اوقات بیت الذکر سے گھر آتے تو طبیعت بہت خراب ہوتی تو تھوڑی دیر آرام کرتے اٹھ کر پھر بیت الذکر چلے جاتے۔ ماہ رمضان کے تیسرے جمعہ کے بعد بیت الذکر میں طبیعت زیادہ خراب ہوگئی اس کے بعد چل نہیں سکے۔تقریباً 20 دن بیماری کے بعد 12۔اگست 2014ء کی صبح اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔وفات سے دو دن پہلے مجھے اپنے سب سے چھوٹے بیٹے ملک نصرت کو اپنے تمام چندہ جات کی ادائیگی کے لئے تاکید کی۔اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ان کی اولاد کو ان کی خوبیاں زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر120411میں Obing Suhendar

ولد Enis Suherman قوم...... پیشہ کاروبار عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Obing Suhendar گواہ شد نمبر1۔ Nana Sumarna S/O Ecen گواہ شد نمبر2 Kurnia Wardi S/O Wardi

مسل نمبر120412میں Evifatonah

زوجہ Jajang قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت 2000ء ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر جیولری 875 گرام 3412500 انڈونیشن روپے (2) Land 98sqm واقع Singparna اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار انڈونیشن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Evifatonah گواہ شد نمبر1۔ Jajang S/O Endik گواہ شد نمبر2۔ Enda Juanda S/O Suhnia

مسل نمبر120413میں Ana Nueuatunnisa

بنت Hidayat قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ana Nubuatunnisa گواہ شد نمبر1۔ Taufik Hidayat s/o Hidayat گواہ شد نمبر2۔ Udat Taryana s/o Sukma

مسل نمبر120414میں Sukamto Ijaz

ولد Asan Murdji قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44سال بیعت 1988ء ساکن ...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sukamto Ijaz گواہ شد نمبر1۔ Rahmat Nurhidayat s/o Munadi گواہ شد نمبر2۔ Yayan Mulayana s/o Harun

مسل نمبر120415میں Dedi Muplih

ولد Asmu قوم...... پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cimayang ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40لاکھ انڈونیشین ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dedi Muplh گواہ شد نمبر1۔ Basyir Ahmad s/o M. Yusuf گواہ شد نمبر2۔ SAyid Ahmad S/O M.Yusuf

مسل نمبر 120416 میں Dewwy Indriasari

زوجہ Dadan Saepuddiana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hinai ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/اکتوبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 10لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 6لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت خرچ مل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Dewwy Indriasari گواہ شد نمبر1۔ Dasirun s/o nasiwan گواہ شد نمبر2۔ Dadain Saepudin Ahmad s/o Sholihin Ahmad

مسل نمبر120417میں Spriani

زوجہ Lestari قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hinai ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اکتوبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 3لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 6لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Spriani گواہ شد نمبر1۔ Dasirun s/o Nasiwan گواہ شد نمبر2۔ Boniran W.A s/o Ahmad Kasan

مسل نمبر120418میں Ahmad Sobari

ولد M.Yahya قوم...... پیشہ کاروبار عمر51 سال بیعت 1987ء ساکن Sukabumi ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land 3300Sqm اس وقت مجھے مبلغ 90لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sobari گواہ شد نمبر1۔ Iean Munawar Ahmad s/o oon Syah Roni گواہ شد نمبر2۔ H. Agus Yunus s/o E. Sarjun

مسل نمبر120419میں Miss Nadia Aulia

بنت Amar Ma Ruf Aziz قوم...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Perigi/Pd. Aren ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Miss Nadia Aulia گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Munaji s/o Musetan گواہ شد نمبر2۔ Japarudin o Abd. Kari

مسل نمبر120420میں Taufik Achmad

ولد Deddy Sumedi قوم...... پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicalengka ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tafik Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Deddy Sumedi s/o R.E Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Sde S.Hidayat s/o Sastra

مسل نمبر120421میں Shabrina Kurnia

ولد Hariz Qudratullah قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jekerta ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shabrina Kurnia گواہ شد نمبر1۔ Hafiz Qudratullah s/o Syaif Ahmad Yusaf گواہ شد نمبر2۔ Syausul Ahmadi s/o Surahwan

مسل نمبر120422میں Muhammad Ashraf

ولد Dadun Suherman قوم...... پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisaat ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ashrag گواہ شد نمبر1۔ H. Dadun Suherman s/o Jaya گواہ شد نمبر2 Agus Sifti Ahmad s/o Obay Sobari

مسل نمبر120423میں H. Dedih Sutardi

ولد M.Suratmaja قوم...... پیشہ پنشنر عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisaat ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Hosue and Land 98Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ H. Dedih Sutardi گواہ شدنمبر1۔ H.Dadun Suherman s/o Jaya گواہ شدنمبر2۔ Rahmat Hayadi s/o M. Surattmadia

مسل نمبر120424میں Fuji Nasir

ولد A.Tatang قوم...... پیشہ کاروبار عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Indeonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 35لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fuji Nasir گواہ شدنمبر1۔ H.Agus Yunus s/o E. Farjun گواہ شدنمبر2۔ Agus Sifiti Ahmad s/o Obay Sobari

مسل نمبر120425میں Mochamad Fahrizal

ولد Ahmad Dimyati قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)موبائل فون Nokia مالیتی 10لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mochamad Fahrizal گواہ شدنمبر1۔ Ahmad Dimyati s/o Surahman گواہ شدنمبر2۔ Hamid s/o Bunyamin

مسل نمبر120426میں Suherman

ولد Handy قوم...... پیشہ کسان عمر47 سال بیعت 1983ء ساکن...... ضلع Indeonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)Land 750Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Suherman گواہ شدنمبر1۔Didin s/o Muri گواہ شدنمبر2۔ Jalaludin s/o Endy

مسل نمبر120427میں Tatang Muhtar

ولد Abidin قوم...... پیشہ تجارت عمر57 سال بیعت 1990ء ساکن...... ضلع وملک Indeonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)Land 300Sqm (2)Land 200Sqm (3)Land 81 Sqm اس وقت مجھے مبلغ 24لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Tatang Muhtar گواہ شدنمبر1۔ H.Hasan Basri s/o Moh. ayyub گواہ شدنمبر2 Mammah Suryamah s/o Murad

مسل نمبر120428میں Yadly Rozali

ولد Abdul Ali Mursvidin قوم...... پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yadly Rozali گواہ شدنمبر1 Sudjadi s/o Marsyad Harjosuwito گواہ شدنمبر2۔ Mulyadi Muzafar Ahmad s/o Ismail Arahim

مسل نمبر120429میں Nur Meli Kusnawati

زوجہ Abdul Rojak قوم...... پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت 2001ء ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر زیور 5 گرام 20لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Nur Meli Kushnia Wati گواہ شدنمبر1۔ Abdul Rojak s/o Basar Hermanto گواہ شدنمبر2۔ Yedi Kusnadi s/o Kayat

مسل نمبر120430میں Nia Kurniasaih

زوجہ Yedi Kusnadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر وصول شدہ زیور 2 گرام 8لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Nia Rurniasah گواہ شدنمبر1۔ Yedi Kusnadi s/o Kayat گواہ شدنمبر2۔ Fredi Suyana s/o Asep tatang Efendi

مسل نمبر120431میں Restianab.S

بنت Yedi Kusnadi قوم...... پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 50ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Restiana B.S گواہ شدنمبر1۔ Yedi Kusnadi s/o Kayat گواہ شدنمبر2۔ Fredi Suyana s/o Asef Tatng Efendi

مسل نمبر120432میں Novita Nurul Siddiqh

بنت Abdul Malik قوم...... پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Novita Nurul Siddiqh گواہ شدنمبر1۔ Abdul Malik s/o Ahmad Dasrip گواہ شدنمبر2۔ Arif Rahman Hakim s/o Abdul Malik

مسل نمبر120433میں Ikin Priatno

ولد Sanwijaya قوم...... پیشہ کاروبار عمر45 سال بیعت 2008ء ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)Land 700Sqm واقع Tembung Kerta (2)Ricefiled 1820 Sqm اس وقت مجھے مبلغ 50لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Ikin Priatno گواہ شدنمبر1۔ Dino M. Jai Sayaefi S/o M. Sumardi گواہ شدنمبر2۔ Ahmad Yunus s/o Warya

مسل نمبر120434میں Ihsan Muneer Ahmad

ولد Dudi Kusmavadi قوم...... پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4لاکھ 80ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ihsan Muneer Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Dina M. Jaisyefi s/o M. Sumardi گواہ شدنمبر2۔ Ahmad Yunus s/o Warya

مسل نمبر 120435 میں Frstandi Inayatullah

ولد Endang Komaruddin قوم...... پیشہ مشتری عمر 23 سال بیعت 1994ء ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land 300sqm اس وقت مجھے مبلغ 29 لاکھ 95 ہزار 200 روپے انڈونیشین ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Frstandi Inayatullah گواہ شد نمبر1۔ Endang Komaruddin s/o Uas گواہ شد نمبر2۔ Muhayidin Ahmad s/o Didin Saripudin

مسل نمبر 120436 میں Fanafilah Ahmad Rabbani

ولد Yadi Sury Aningrat قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرت رہوں گ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fanafillah Ahmad Rabbani گواہ شد نمبر1۔ Yadi Suray Ningrat گواہ شد نمبر2۔ s/o Baehaki Sukmedi Ahmad Dhani s/o Baehaki Sukmedi

مسل نمبر 120437 میں Suherman

ولد Sarma Subandi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) House 6x15Sqm اس وقت مجھے مبلغ 50 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suherman گواہ شد نمبر1۔ Sarma Subandi s/o Jaya گواہ شد نمبر2 Muhammad Said s/o Abdul Rojak

مسل نمبر 120438 میں Henry Octariawan Jacob

ولد Harry Eko Wahono قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Henry Octariawan Jacob گواہ شد نمبر1۔ Malik Ahmadi s/o Wirya Pawira گواہ شد نمبر2۔ Puji Darminto s/o Sumardi

مسل نمبر 120439 میں Entin Ristiawaty

زوجہ Ahmad Baehaqi قوم...... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 5.5 گرام مالیتی 22 لاکھ روپے انڈونیشین (2) حق مہر وصول شدہ، زیور 8 گرام 32 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Entin Ristiawaty گواہ شد نمبر1۔ Nur Sali s/o Kart Surja گواہ شد نمبر2۔ Sukri a s/o Suparta Toyib

مسل نمبر 120440 میں Diki Hermawan

ولد Suharia قوم...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manisilor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Diki Hermawan گواہ شد نمبر1۔ Suhrja s/o Kanta گواہ شد نمبر2۔ Abdul Sukur s/o Marki Al-Qomar

مسل نمبر 120441 میں Chamidah

زوجہ Pono Edi Sumargo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1969ء ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 10 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 60 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Chamidah گواہ شد نمبر1۔ Pono Edi Sumargo s/o Naripin Sadikara گواہ شد نمبر2۔ Ahmad Resa Mesa

مسل نمبر 120442 میں Taufiq Khalid

ولد Ruskandi Anggawiria قوم...... پیشہ استاد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 34 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taufiq Khalid گواہ شد نمبر1۔ Ruskandi s/o Rd. Kosash A گواہ شد نمبر2۔ Sunarto s/o Kasnawi

مسل نمبر 120443 میں Ilah Jamilah

زوجہ Rukma قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 2000ء ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر + جیولری 2 گرام 5 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ilah Jamilah گواہ شد نمبر1۔ Yayan Sobandi s/o Holil گواہ شد نمبر2 Ahmad Ramadan s/o Sukma

مسل نمبر 120444 میں Ikeunuraeni

زوجہ Dikdik Maula Iskandar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 2000ء ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر + زیور 10.91 گرام 2727500 روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ikeunuraeni گواہ شد نمبر1۔ Dikdik Maula Iskandar s/o Yayat Rudayat گواہ شد نمبر2۔ Baasith Hf s/o Yayat Rudayat

مسل نمبر 120445 میں Nurahama Hesti

زوجہ Baassith Hf قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 2010ء ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر + زیور 10 گرام 25 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nurahama Hessti گواہ شد نمبر1۔ Baasith Hf s/o Yayat Rudayat گواہ شد نمبر2۔ Dikdik Mama Iskandar s/o Uauat Rudayat

مسل نمبر 120446 میں Dedeh Kurniasih

زوجہ E.Rahmat At قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1988ء ساکن...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر + زیور 5 گرام 1250000 روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Dedeh Kurniasih گواہ شد نمبر1۔ E. Rahmat At s/o Uman گواہ شد نمبر2۔ M. Djafar Shiddiq Hermansyah s/o Omo

مسل نمبر 120447 میں Hergany Gumiarfi

بنت Ade Gunawan قوم...... پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/اکتوبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 60 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Hergny Gumiarfi گواہ شد نمبر1۔ Maman Karnani s/o M. Satibi گواہ شد نمبر 2 ۔ Mahmud Ahmad s s/o Soemapraja

مسل نمبر 120448 میں Ayuk Hanifah

زوجہ Hediy Asnsyah Sucipto قوم...... پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر+ زیور 2.8 گرام 750000 روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Ayuk Hanifah گواہ شد نمبر1۔ Herdyansah Sucipto s/o Jajat Subaja گواہ شد نمبر2۔ Abdul Karim s/o Abdul Mu,im

مسل نمبر 120449 میں Amatus Syukur

زوجہ M.Robiul Hakim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر+ زیور 7 گرام 31 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amatus Syukur گواہ شد نمبر1۔ M.Robiul Hakim s/o Amir

گواہ شد نمبر 2۔ Rakeeman Ram Husin Jumaan s/o Wirtam

مسل نمبر 120450 میں Sriyana

زوجہ Achmad Ibrahims قوم...... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت 2003ء ساکن ...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 لاکھ روپے انڈونیشین (2) زیور رنگ 1.5 گرام 5 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sriyana گواہ شد نمبر1۔ Achmad Ibrahim s s/o Mundjat Rakeeman Ram گواہ شد نمبر 2۔ Sugehe Jumaan s/o Wirtam

مسل نمبر 120451 میں Muzaffar Ikhsan

ولد Saefullah قوم...... پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Indeonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzafar Ikhsan گواہ شد نمبر1۔ Saefullah s/o Sukaroso گواہ شد نمبر 2 ۔ Mahmud Ahmad s/o Abdullah

مسل نمبر 120452 میں Rahmawati

زوجہ Atep Suratep قوم...... پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت 2011ء ساکن ...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر+ جیولری 10 گرام 27 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmawati گواہ شد نمبر 1۔ Atep Suratep s/o Jayadi گواہ شد نمبر 2 ۔ Fakeeman Ram

Juman s/o Wirtam

مسل نمبر 120453 میں Nur Aisyah

زوجہ Ocim Muzafar Solhin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت 1983ء ساکن ...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Rice Filed 400SQM (2) حق مہر+ جیولری 5 گرام 24 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nur Aisyah گواہ شد نمبر1۔ Gozali s/o H. Maya Kamaludin گواہ شد نمبر2۔ Soleman s/o Ali Jaya

مسل نمبر 120454 میں Yetty Mahdiyati

زوجہ Yadi Sury Aningart قوم...... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر+ جیولری 24.8 گرام (2) زمین 126SQM اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Yetty Mahdiyati گواہ شد نمبر1۔ Yadi Surya Ningrat s/o Beahaki Sukmedi گواہ شد نمبر2۔ Ahmad Dhani s/o Baehaki Sukmedi

مسل نمبر 120455 میں Tiswan

ولد Suchidi قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 60SQM اس وقت مجھے مبلغ 35 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tiswan گواہ شد نمبر1۔ Muh. Iswan Setiaji s/o Tiswan گواہ شد نمبر 2 ۔ Rahmat

Hidayat s/o Sastra Ralim

مسل نمبر 120456 میں Iwanmunawara

ولد Oon Svahroni قوم.... پیشہ کاروبار عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔ Land and hous 98SQM اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Buisnes مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ **Iwanmunawara** گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Sobari S/O OM.Yahya گواہ شد نمبر 2۔ Rudi S/O Suparma

مسل نمبر 120457 میں Muslih Ahmad

ولد Ahmad basyir قوم.... پیشہ کاروبار عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land 3SQM ہزار۔(2) Land 150 SQM۔اس وقت مجھے مبلغ 12 لاکھ Indonesian ماہوار بصورت Buisnes مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ **Muslih Ahmad** گواہ شد نمبر1۔ Endanig Kusnadi S/O jumanta گواہ شد نمبر2۔ H.Agus Yunus S/O OE.Sarjun

مسل نمبر 120458 میں Jalaludin

ولد Endy قوم.... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 Hektar Land اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ Indonesian Rupiah۔ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ **Jalaludin** گواہ شد نمبر1۔ Suherman S/O Handy گواہ شد نمبر2۔ Rohman S/O Didin Rohman

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ کوٹلی شہر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 17۔اکتوبر 2015ء کو بیت الحمد کوٹلی شہر میں تقریب آمین ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مبشر احمد شاد صاحب مربی ضلع کوٹلی نے لقمان محمود، شرجیل احمد، وجاہت الحسن، منیب احمد، فواد احمد اور فارس محمد علی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اس کے بعد مکرم خواجہ منیر احمد صاحب صدر کوٹلی شہر نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ آخر پر خاکسار نے دعا کروائی۔ ان بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور مربی صاحب ضلع کوٹلی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ہومیو ڈاکٹر لیاقت علی خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی ھبۃ الرحمٰن مقیم یو کے کے گھٹنہ کا Ligament ایکسیڈنٹ کے وقت Damage ہو گیا تھا۔ جس کا 19۔اکتوبر 2015ء کو میجر آپریشن ہوا ہے۔ اور ڈاکٹرز نے مزید 9 ماہ آرام اور احتیاط کا مشورہ دیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم سہیل قیصر صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو جسمانی واعصابی کمزوری اور جوڑوں کمر، ریڑھ کی ہڈی اور بائیں کولہے میں تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام بیماریوں سے مستقل طور پر شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم لئیق احمد صاحب کارکن نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عتیق احمد اعصابی بیماری کی وجہ سے بیمار ہے۔ مورخہ 22۔اکتوبر 2015ء کو اس کی سی ٹی سکین فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم فیاض احمد باجوہ صاحب ولد مکرم داؤد احمد صاحب وصیت نمبر 71429 نے مورخہ 22 نومبر 2007ء کو 35/19 دارالرحمت وسطی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ سال 2008/09ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم وسیم احمد کلیم صاحب دارالشکر شمالی کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ثوبیہ کلیم صاحبہ اہلیہ مکرم احتشام احمد عدیل صاحب ٹیچر ناصر ہائی سکول ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11۔اگست 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ازراہ شفقت مونس احتشام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم انیس احمد انجم صاحب کا پوتا اور مکرم حاجی شریف احمد صاحب آف بہاولپور کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرۃ العین، نیک، باعمر اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ہومیو ڈاکٹر لیاقت علی خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم اعجاز نوید صاحب پینٹر اینڈ آرٹسٹ ولد مکرم صوفی علی محمد صاحب سابق معلم وقف جدید بعمر 60 سال مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو ہارٹ فیل ہو جانے سے وفات پا گئے۔ مورخہ 12 ستمبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کی گئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک لے پالک بیٹی سوگوار چھوڑی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم سلیم احمد صاحب ترکہ مکرم نصیر احمد ناصر صاحب)

مکرم سلیم احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم نصیر احمد ناصر صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 26 بلاک نمبر 28 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار اور میری ہمشیرہ مکرمہ مدثرہ نصیر صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرم وسیم احمد صاحب کے علاوہ دیگر ورثاء ہمارے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ عطیۃ الاول صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ عتیقہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم کلیم احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم سلیم احمد صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ مدثرہ نصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شاہدہ اختر صاحبہ ترکہ مکرم منظور احمد خان صاحب)

مکرمہ شاہدہ اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم منظور احمد خان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانت نمبر 234209 میں اس وقت کل 1 لاکھ 57 ہزار 399 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ عظمت طاہرہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مدثر احمد خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ صبیحہ نسیم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ ساجدہ طاہر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ زاہدہ اسلام صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ نائلہ سعید صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ شاہدہ اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448
0092 47 6212 473
موبائل نمبر: 0333 6706649
Email: info@nazarattaleem.org
Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ

آج کل ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

☆ گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروانے کی ضرورت ہے۔

☆ دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

☆ خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

☆ گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھر دانی کا استعمال کریں۔

☆ گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت نیوٹریشنسٹ

نظارت تعلیم کو اپنے تعلیمی ادارہ جات کے طلبہ (جونیئر کلاسز) کیلئے ایک نیوٹریشنسٹ کی خدمات ہفتہ میں دو یوم کے لئے بطور وقف عارضی درکار ہیں۔خدمت کا جذبہ رکھنے والے جلد از جلد نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

رابطہ: +92476212473-9247215448

EmaiL:info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم اطہر احمد صاحب باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ مسرت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب بعمر 60 سال کچھ عرصہ سے شوگر اور جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں ۔فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں ۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مریضہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

تعطیل

مورخہ 23 اور 24/ اکتوبر 2015ء کو قومی تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ضرورت ہے
فیوچر ریس سکول کو کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
نیز آیا کی بھی ضرورت ہے جو سکول کی ڈسٹنگ اور صفائی بھی کرسکیں۔
رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16
کھدر ہی کھدر۔کاٹن ہی کاٹن۔لیلن ہی لیلن
بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی
فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

ٹاپ برانڈز ڈیزائنرز فور سیزن دستیاب ہیں
انصاف کلاتھ ہاؤس
Men, Women Kids
سیلز مین کی ضرورت ہے۔
ریلوے روڈ۔ربوہ فون شوروم: 047-6213961

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128:
0476211584,0332-7713128

سب آفس
IATA 27316855
ڈریم لینڈ ٹریول ایجنسی
تمام ایئرلائنز کی اندرون اور بیرون ملک کی ٹکٹس کی بکنگ کی جاتی ہے۔ہوٹل بکنگ،ٹریول انشورنس اور ٹریول معلومات کیلئے تشریف لائیں۔
طالب دعا: محمد یوسف 0321-4141307 0476211101
ریلوے روڈ فرحان مارکیٹ ربوہ

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری
جرمن دستاویزات کے ترجمے کے لئے
رابطہ: 0306-4347593

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
معیاری جرمنی و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹنسیاں، مدرٹنکچرز، بائیوکیمک، ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، ٹیوبز، ڈراپرز دستیاب ہیں۔نیز ادویات کے بریف کیسز بھی دستیاب ہیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213156

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

ACS Now Delivering the Best
Asian Courier Service
International Courier & Cargo Service
برطانیہ، جرمنی، امریکہ، کینیڈا اور دیگر ممالک پر خصوصی پیکج
☆ لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، واہ کینٹ اور پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
☆ جلسے اور عیدین کے مواقع پر خصوصی پیکجز ☆ سامان کا تحفظ ہماری ذمہ داری
URGENT DELIVERY
Time Definite Delivery, 1 Week Delivery All Around the World
Door To Door Service
051-2362699, 0333-5376761
Shop# 4-5, Basement of Bakeman plaza, Adan Market, G-11/2 Islamabad
E-mail:farhan3000@hotmail.com website: www.acsnow.co.uk

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔اکتوبر

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:31

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22۔اکتوبر 2015ء

6:30 am	جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:20 pm	وقف نو اجتماع

نیا موسم، نئے ڈیزائن، نئی ورائٹی
صاحب جی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand sloon Japanies رینٹ پر دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ پاکستان +92-3337-6257997
0092-476212310 / www.Sahibjee.com

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600 0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

FR-10